



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 15-25/AIMS
December 24, 2025

فکر و نظر

ملٹی نیشنل کارپوریشنز کے مزدوروں اور انسانی حقوق کے استحصال کے خلاف موثر اقدامات
اور کامیاب حکمت عملی کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: multinational corporations, human rights violations, corporate accountability

Keywords: labor exploitation, Royal Dutch Shell, Chevron abuses, Niger Delta case

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

ایسی معاشی قوت رکھتی ہیں جو اکثر ترقی پذیر ممالک کی مجموعی قومی پیداوار سے بھی زیادہ ہوتی ہے، جس کے نتیجے (MNCs) ملٹی نیشنل کارپوریشنز میں وہ حکومتوں، مزدور منڈیوں، اور انسانی حقوق کے نظاموں پر غیر متناسب اثر ڈالنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر، دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں میں سے متعدد صرف کارپوریشنز پر مشتمل ہیں، جو ظاہر کرتا ہے کہ ان اداروں کے پاس کمزور ضابطہ جاتی نظاموں سے فائدہ اٹھانے کی کتنی طاقت

کو غیر محفوظ کام کے حالات، اجرتوں میں کمی، ماحولیاتی تباہی، اور منظم انسانی حقوق کی خلاف MNCs ہے۔ ایشیاء، افریقہ اور لاطینی امریکہ میں ورزیوں میں ملوث پایا گیا ہے۔ ان مظالم کا تدارک ایک جامع عالمی حکمت عملی کے ذریعے ممکن ہے جس میں قانونی، مالی، سماجی، اور تکنیکی اقدامات شامل ہوں تاکہ کارپوریشنز کو حقیقی معنوں میں جوابدہ بنایا جاسکے۔

ملٹی نیشنل کارپوریشنز کو مزدوروں اور انسانی حقوق کے عالمی معیار کے مطابق لانے کے لیے مؤثر قانونی نفاذ بنیادی شرط ہے۔ بین الاقوامی معاہدے جیسے اور اقوام متحدہ کے بزنس اور ہیومن رائٹس کے رہنما اصول، عالمی سطح پر احتساب کا ایک، 182 اور 138 انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے کنونشن نمبر کو اپنے قومی قوانین میں شامل کریں، خاص طور پر UNGPs فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں رکن ممالک پر زور دیا گیا کہ وہ ان ممالک میں جہاں انسانی حقوق کی پامالیاں زیادہ ہیں جیسے بنگلہ دیش اور میکسیکو۔ ماہرین نے بین الاقوامی کارپوریٹ احتسابی ٹریبونل کے قیام کی تجویز دی جو ماحولیاتی اور مزدوری کی خلاف ورزیوں پر فیصلے کرے اور سزائے طور پر جرمانے یا تجارتی پابندیاں عائد کرے۔ ماضی کی مثالیں، جیسے انڈونیشیا میں نائیک کے خلاف مقدمات اور چین میں ایپل کے سپلائرز پر قانونی کارروائیاں، اس بات کی شہادت دیتی ہیں کہ قانونی احتساب کارپوریٹ اصلاحات کا مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ قومی قوانین مثلاً جرمنی کا سپلائی چین ڈیولپمنٹ ایکٹ، فرانس کا ڈیوٹی آف جیلنس لاء، اور بھارت کا انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ، مزدوروں کے حقوق کے نفاذ کو مزید مضبوط بناتے ہیں، خصوصاً ان فیکٹریوں میں جہاں بنگالی، جاوا نیز، اور روہنگیا نسلوں سے تعلق رکھنے والے مزدور کام کرتے ہیں۔

شفافیت وہ کلید ہے جو کارپوریشنز کو ظلم و استحصا چھپانے سے روکتی ہے اور عوام، سرمایہ کاروں، اور سول سوسائٹی کو نگرانی کا موقع فراہم کرتی ہے۔ یورپی پر لازم ہے کہ وہ مزدوری کے حالات، MNCs یونین کی نان فائنیشنل رپورٹنگ ڈائریکٹو اور کارپوریٹ سسٹین ایبلٹی ڈیوڈیلیجنس ڈائریکٹو کے تحت غلامی سے متعلق خدشات، اور اجرت کی خلاف ورزیوں پر تفصیلی رپورٹس شائع کریں۔ آزاد ادارے جیسے کلین کلا تھز کمپین اور ہیومن رائٹس واچ سپلائی کی بنگلہ دیش فیکٹریوں میں آڈٹ کے دوران خواتین کے ساتھ امتیازی H&M، چین فیکٹریوں کے خود مختار آڈٹ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر جیسے ڈیٹا بیس عالمی سطح پر KnowTheChain.org سلوک اور کم اجرتوں کا انکشاف ہوا، جن میں زیادہ تر بنگالی اور روہنگیا مزدور شامل تھے۔ لابی ڈسکلوژر ایکٹ سے متاثرہ قوانین، جن میں سالانہ لابی اخراجات کی حد مقرر کی جائے، U.S. کارپوریشنز کی کارکردگی کی نگرانی کرتے ہیں۔ کے مطابق امریکی کمپنیوں نے اربوں ڈالر لابی OpenSecrets کارپوریٹ اثر و رسوخ کو محدود کر کے پالیسی سازی میں برابری پیدا کر سکتے ہیں۔ پر خرچ کیے، جس سے حکومتی پالیسیاں کارپوریٹ مفادات کی طرف جھک گئیں۔

مزدوروں کا بااختیار ہونا کارپوریٹ احتساب کا بنیادی ستون ہے۔ بنگلہ دیش میں گارمنٹ ورکرز یونین نے حکومت کی حمایت سے لاکھوں مزدوروں کی جیسے قوانین کارپوریٹ خلاف ورزیوں کی محفوظ رپورٹنگ کے لیے وسل بلوئر U.S. Dodd-Frank Act اجرتوں میں اضافہ یقینی بنایا۔ تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اخلاقی سپلائی چین کے لیے لازمی آڈٹس، تیسری پارٹی کی تصدیق، اور یونین کی حمایت یافتہ اجرتی تحفظات ضروری ہیں تاکہ جیسے حادثات کے بعد بچوں کی مزدوری اور غیر محفوظ حالات کو روکا جاسکے۔ مقامی کمیونٹی کے لیے قانونی امداد اور ماحولیاتی بحالی کے Rana Plaza کی تجویز، جو بڑے Climate Reparations Fund اقدامات بنیادی انسانی ضروریات اور ماحول کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہیں۔ کارپوریشنز کے کاربن اخراج پر ٹیکس عائد کرے، ماحولیاتی نظام کی بحالی اور متاثرہ آبادیوں کے تحفظ کے لیے مالی معاونت فراہم کر سکتی ہے۔

Norwegian Government کے رویے میں تبدیلی کے مؤثر ذرائع ہیں۔ MNCs سرمایہ کاروں اور صارفین کی سرگرم مداخلت کے شیر ہولڈر Wells Fargo نے بڑی کمپنیوں سے سرمایہ واپس لے کر اخلاقی کاروباری اصولوں کو فروغ دیا۔ Pension Fund قرار دادوں کو قابل ذکر حمایت حاصل ہوئی، جس نے کمپنیوں پر انسانی حقوق کے عالمی معیارات اپنانے کا دباؤ بڑھایا۔ صارفین کی آگاہی مہمات اور سوشل U.S. Generalized System of Preferences میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے عوامی دباؤ نے کمپنیوں کو جوابدہی پر مجبور کیا۔ جیسے تجارتی معاہدوں نے مزدوروں اور انسانی حقوق کے قوانین کی پاسداری کو تجارتی رعایتوں سے مشروط کر کے اخلاقی معیشت کو فروغ دیا۔

OECD Guidelines for کمزور ملکی قوانین سے فائدہ نہ اٹھاسکیں۔ MNCs عالمی سطح پر ہم آہنگی اور تعاون اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جیسے اقدامات ذمہ دار کاروباری طرز عمل کے لیے فریم ورک UN Global Compact اور Multinational Enterprises جیسے قوانین نے جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں انسانی حقوق کی Australian Modern Slavery Act فراہم کرتے ہیں۔ اور، Amnesty International، Global Labor Justice، Fair Labor Association جیسے ادارے ان خلاف ورزیوں کی نگرانی اور رپورٹنگ کرتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کے شعبے میں شفافیت بھی Fair Labor Association "شیڈو بینک" کی تحقیق نے مذہبی اور سیاسی گروہوں کے خلاف Federal Trade Commission، مثال کے طور پر — ناگزیر ہے جیسے قوانین متعارف کرائے گئے۔ Florida Senate Bill 7072 کے نقصانات کو اجاگر کیا، جس کے نتیجے میں

کی قیادت نے انسانی Patagonia اور Unilever پائیدار اصلاح کے لیے اخلاقی قیادت اور کارپوریٹ ثقافت بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ Fair حقوق اور مزدوری کے عالمی اصولوں کو ترجیح دے کر صنعت کے لیے مثال قائم کی۔ ملازمین اور سپلائرز کے لیے اخلاقی تربیت کو لازمی بنانا، اور جیسی سرٹیفیکیشنز حاصل کرنا، اجرتوں، کام کے حالات، اور خاندان کے حقوق کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی B Corp اور، SA8000، Trade، حیثیت رکھتا ہے۔

کو مقامی اجرتوں اور MNCs کے اثر کو محدود کر سکتے ہیں۔ بھارت کی مزدور اصلاحات نے MNCs ملکی حکومتوں کی خود مختاری اور مؤثر کردار حفاظتی معیارات پر عمل درآمد کا پابند بنایا۔ اقوام متحدہ کے مباحثوں میں زور دیا گیا کہ مضبوط اور خود مختار حکومتیں کارپوریٹ غلبے کو کم کر کے پالیسیوں میں عوامی شمولیت، منصفانہ حکمرانی، اور عدالتی انصاف کو فروغ دے سکتی ہیں۔

نائیک اور ایڈیڈ اس نے انڈونیشیا میں مزدوروں کے لیے فیکٹری کے حالات بہتر بنائے۔ اپیل نے چین میں سپلائرز کے آڈٹ شروع کیے تاکہ طلبہ کے نفاذ سے لاکھوں Accord on Fire and Building Safety حادثے کے بعد Rana Plaza مزدوری کو روکا جاسکے۔ سے متاثرہ کمیونٹیز کی مدد اور ماحولیاتی معاوضے کی تجاویز اس بات کا عملی ثبوت ہیں کہ کمیونٹی کی PFAS بنگالی مزدوروں کے حالات میں بہتری آئی۔ قیادت میں اصلاحات حقیقی نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔

مضبوط قانونی ڈھانچے، شفافیت، مزدوروں اور کمیونٹی کی شمولیت، — کے استحصال کو کم کرنے کے لیے کثیر سطحی اقدامات درکار ہیں MNCs اخلاقی سپلائی چین، سرمایہ کار اور صارف دباؤ، بین الاقوامی نگرانی، ٹیکنالوجیکل احتساب، اور اخلاقی قیادت۔ عالمی ہم آہنگی، ملکی سطح پر مؤثر نفاذ، اور مقامی تحریکوں کے امتزاج سے حکومتیں، کمیونٹیز، اور صارفین انسانی حقوق کی بحالی، اقلیتوں کے تحفظ، اور منافع پر مبنی ایجنڈے کے مقابلے میں انصاف، مساوات، اور آزادی کو ترجیح دے سکتے ہیں۔

Reference:

- European Union. (2024). *Directive (EU) 2024/1760 of the European Parliament and of the Council of 13 June 2024 on corporate sustainability due diligence and amending Directive (EU) 2019/1937*. Official Journal of the European Union. Retrieved from <https://eur-lex.europa.eu/eli/dir/2024/1760/oj> (Corporate Sustainability Due Diligence Directive requiring companies to identify and address human rights and environmental impacts across supply chains)
- EarthRights International. (2009). *Wiwa v. Royal Dutch Shell Co.* EarthRights. Retrieved from <https://earthrights.org/case/wiwa-v-royal-dutch-shell/> (Case documenting human rights abuses and legal settlement involving Royal Dutch Shell and the Ogoni people)
- Human Rights Watch. (2024). *Questions and Answers: New EU Law on Corporate Value Chains*. Retrieved from <https://www.hrw.org/news/2024/05/24/questions-and-answers-new-eu-law-corporate-value-chains> (Overview of EU corporate due diligence law's purpose to prevent harm to workers, communities, and environment)
- OECD. (2024). *Resource guide on state measures for strengthening business integrity* (including German Supply Chain Due Diligence Act details). Retrieved from https://www.oecd.org/content/dam/oecd/en/publications/reports/2024/03/resource-guide-on-state-measures-for-strengthening-business-integrity_106f44b9.pdf (Guide explaining supply chain due diligence obligations under national and international law)
- European Parliament. (2023). *Report on the proposal for a directive on corporate sustainability due diligence and amending Directive (EU) 2019/1937*. Retrieved from https://www.europarl.europa.eu/doceo/document/A-9-2023-0184_EN.html (Explains the OECD Guidelines and ILO principles embedded in due diligence frameworks)
- Global Reporting Initiative. (n.d.). *Global Reporting Initiative (GRI)*. Retrieved from <https://www.globalreporting.org> (International standards organization for sustainability reporting on environmental and human rights impacts)
- European Center for Constitutional and Human Rights (ECCHR). (n.d.). *Exploitation & Global Supply Chains*. Retrieved from <https://www.ecchr.eu/en/cluster/exploitation-global-supply-chains/> (Documentation of labour exploitation and human rights abuses in global supply chains)
- Worker-Driven Social Responsibility. (n.d.). *Worker-Driven Social Responsibility*. Retrieved from https://en.wikipedia.org/wiki/Worker-driven_social_responsibility (Model empowering workers in global supply chains to enforce rights)

ادارتی بیان (Editorial Statement)

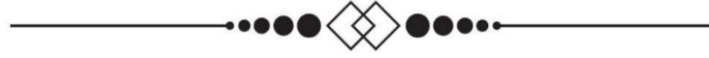
یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی ٹی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشاعتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشاعتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).